COVID-19 VACCINE
Public Health Advice

12 سے 15 سال کی عمر کے بچوں اور نوجوانوں کے لئے Comirnaty (Pfizer/BioNTech) ویکسین

والدین اور سرپرستوں کے لئے اہم معلومات

ورژن 12
14 ستمبر 2023

Rialtas na hÉireann
Government of Ireland

اس کتابچہ کے بارے میں

یہ کتابچہ آپ کو 12 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کے لئے COVID-19 (کورونا وائرس) ویکسین کے بارے میں بتاتا ہے۔

یہ آپ کو مندرجہ ذیل کے بارے میں بتاتا ہے:

- 12 سے 15 سال کی عمر کے بچوں میں COVID-19
- COVID-19 ویکسین کیا ہے
- 12 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کے لئے ویکسینیشن کے فوائد
- 12 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کے لئے ویکسینیشن کے خطرات
- ویکسین کا تحفظ اور ضمنی اثرات
- COVID-19 ویکسین کے بعد کیا توقع کی جائے
- ان کی COVID-19 ویکسین کے لئے رضامندی دینا
- آپ مزید معلومات کہاں حاصل کر سکتے ہیں

براہ کرم اس کتابچے کو غور سے پڑھیں۔ اس معلوماتی کتابچے سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنے بچے کو ویکسین لگوانے کے بارے میں باخبر فیصلہ کرنے کی اجازت حاصل کر سکیں۔ آپ ویکسین کے بارے میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کسی پیشہ ور سے بھی بات کر سکتے ہیں، جیسے اپنے GP (ڈاکٹر) یا فارماسسٹ سے۔

آپ یہ بھی کر سکتے ہیں:

- **www.hse.ie/covid19vaccinePIL** پر دستیاب مینوفیکچرر کا مریض سے متعلق معلوماتی کتابچہ پڑھیں
- اپنے بچے کے ساتھ ویکسین کے بارے میں گفتگو کریں یا ان کے ساتھ کتابچہ پڑھیں
- **www.hse.ie** پر دستیاب مزید معلومات پڑھیں

COVID-19 کے بارے میں

COVID-19 ایک بیماری ہے جو پھیپھڑوں اور ہوائی راستوں، اور بعض اوقات جسم کے دوسرے حصوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ یہ ایک وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے جسے کورونا وائرس کہتے ہیں۔

یہ انتہائی متعدی ہے۔ یہ ہوا میں ان قطروں کے ذریعہ پھیلتا ہے جو لوگ کھانستے یا چھینکتے ہیں، یا جب وہ ان سطحوں کو چھوتے ہیں جہاں قطریں گرے ہوں اور پھر ان کی آنکھوں، ناک یا منہ کے رابطے میں آتے ہیں۔

COVID-19 کی سب سے عام علامات یہ ہیں:

- بخار (38 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ درجہ حرارت) - بشمول سردی لگنا
- خشک کھانسی
- تھکان

COVID-19 کے سامنے آنے کے بعد علامات ظاہر ہونے میں 14 دن تک لگ سکتے ہیں۔ علامات زکام یا فلو سے ملتی جلتی ہو سکتی ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ کے بچہ میں یہ تمام علامات نہ ہوں یا اُسے عام طور پر حسبِ معمول سے کم بہتر محسوس ہو سکتا ہے۔

اگر آپ کے بچہ میں COVID-19 کی کوئی علامات ہیں، تو انہیں خود کو الگ تھلگ رکھنا چاہیے (اپنے کمرے میں رہنا چاہیے) اور آپ کو مشورے کے لئے **www.hse.ie/covid19** ملاحظہ کرنا چاہئے۔

COVID-19 اور 12 سے 15 سال کی عمر کے بچے

12 سے 15 سال کی عمر کے اُن بچوں اور نوجوانوں کی اکثریت جنہیں COVID-19 ہو جاتا ہے ان میں بہت ہلکی علامات ہوتی ہیں یا کوئی بھی علامت نہیں ہوتی۔ اس عمر میں COVID-19 کا ہونا خلل پیدا کر سکتا ہے کیونکہ بچوں کو اسکول چھوڑنا پڑتا ہے۔

COVID-19 بچوں میں سنگین بیماری، اسپتال میں داخل ہونا یا موت کا سبب بن سکتا ہے، لیکن یہ شاذو نادر ہی ہوتا ہے۔

بعض اوقات COVID-19 سے منسلک علامات کچھ ہفتوں یا مہینوں تک جاری رہ سکتی ہیں ('طویل COVID')۔ بالغوں کے مقابلے بچوں اور نوعمروں میں اس حالت کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

COVID-19 کی وجہ سے کسی بچہ کے اسپتال میں داخل ہونے کا خطرہ کم ہے، اور کسی بھی بچے کو انتہائی نگہداشت والے علاج کی ضرورت کا خطرہ انتہائی کم ہے۔

صحت کی بعض حالات میں بچوں اور نوجوانوں کو شدید بیماری کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ COVID-19 کے ساتھ اسپتال میں داخل ہونے والے 10 میں سے 7 بچوں کی کچھ دیگر بنیادی حالتیں ہیں۔

شاذ و نادر ہی، COVID-19 بچوں میں ملٹی سسٹم انفلامیٹری سنڈروم (MIS-C) نامی حالت کا سبب بن سکتا ہے۔ 75% ایسے بچے جن میں MIS-C پیدا ہوتا ہے اُن کی صحت کی کوئی بنیادی حالت نہیں ہے۔

حالت نمونیا، دل کی سوزش اور سانس لینے میں دشواری کا باعث بنتی ہے۔ MIS-C والے زیادہ تر بچے اسپتال یا انتہائی نگہداشت میں وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن کچھ بچوں میں دیرپا مضر اثرات ہوتے ہیں اور بہت تھوڑی تعداد میں بچوں کی موت بھی ہو سکتی ہے۔ اومیکرون انفیکشن کے بعد MIS-C شاذ و نادر ہی زیادہ دیکھا جاتا ہے۔

COVID-19 ویکسین کیا ہے؟

ویکسین ایک ایسا مادہ ہے جو ممکنہ طور پر کسی خاص بیماری کے خلاف قوت مدافعت (تحفظ) کو بہتر بناتا ہے۔ ویکسینز مدافعتی نظام کو سکھاتی ہیں کہ لوگوں کو بیماریوں سے کیسے بچایا جائے۔

دستیاب ثبوت بتاتا ہے کہ COVID-19 ویکسین آپ کے بچے کو COVID-19 والی سنگین بیماری سے تحفظ فراہم کرے گی۔ اگر بچوں کو ویکسین لگایا جاتا ہے، تو اس سے ہماری کمیونٹی میں COVID-19 سے شدید بیمار ہونے یا فوت ہونے والوں کی تعداد کو کم کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔

میرے بچے کو کون سی ویکسین پیش کی جا رہی ہے؟

آپ کے بچے کو جو ویکسین پیش کی جا رہی ہے اسے Comirnaty (Pfizer/ BioNTech) کہا جاتا ہے۔

یہ ایک mRNA ویکسین ہے جو آپ کے بچہ کے جسم کو یہ سکھاتی ہے کہ ایک ایسا پروٹین کیسے بنایا جائے جو COVID-19 کا سبب بننے والے زندہ وائرس کا استعمال کیے بغیر، مدافعتی ردعمل کو متحرک کر دے۔

اس کے بعد آپ کے بچے کا جسم ایسی اینٹی باڈیز بناتا ہے جو مستقبل میں COVID-19 وائرس کے ان کے جسم میں داخل ہونے کی صورت میں انفیکشن سے لڑنے میں مدد کرتا ہے۔

ویکسینیشن سے پہلے، آپ سے اپنے بچے کو ویکسین لگوانے کے لئے رضامندی دینے کے لئے کہا جائے گا اور اس رضامندی کو ریکارڈ کیا جائے گا۔

آپ کے بچہ کو پیش کی جانے والی Comirnaty ویکسینز موافقت پذیر ویکسین ہیں۔ موافقت پذیر ویکسینز COVID-19 کے مختلف تناؤ سے حفاظت کے لئے mRNA پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ان سے اصل ویکسین کے مقابلے COVID-19 کی مختلف حالتوں کے خلاف وسیع تر تحفظ فراہم کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

کمیٹی برائے قومی مامونیت کی مشاورت کے ذریعہ 12-15 سال کی عمر کے بچوں کے لئے موافقت پذیر ویکسین کی تجویز کی جاتی ہے اور یورپی ادویاتی ایجنسی سے منظور شدہ ہے۔

ویکسین 12 سے 15 سال کی عمر کے تمام بچوں کو کیوں پیش کی جا رہی ہے؟

آبادی کو ویکسین پیش کرنے کا ہمارا مقصد لوگوں کی حفاظت اور اس وائرس سے ہونے والی بیماریوں اور اموات کو کم کرنا ہے۔

COVID-19 کی ویکسین لگوانے سے آپ کے بچہ اور ان کے آس پاس کے لوگوں کو COVID-19 سے شدید بیمار ہونے سے محفوظ کرنا چاہیے۔ اگرچہ اس عمر کے گروپ میں COVID-19 سے سنگین بیماری بہت کم ہوتی ہے، لیکن اگر ان کو ویکسین لگائی جاتی ہے تو ان کے COVID-19 سے شدید بیمار ہونے کا امکان بھی کم ہوتا ہے۔

کمیٹی برائے قومی مامونیت کی مشاورت (NIAC) کے ذریعہ ان بچوں کے لئے COVID-19 ویکسین کی بہت زیادہ تجویز کی جاتی ہے جن کا مدافعتی نظام کمزور ہے۔

اس عمر کے تمام بچوں کے لئے، NIAC کی تجویز یہ ہے کہ ویکسینیشن کے فوائد ویکسین سے ہونے والے خطرات سے زیادہ ہیں۔

فوائد میں COVID-19 کی گرفت میں آنے سے بچنے میں مدد کرنا، اور COVID-19 سے ہونے والی سنگین بیماری کے نادر خطرات سے اضافی تحفظ شامل ہے۔ جن بچوں کو ویکسین لگائی گئی ہے ان کے COVID-19 کی وجہ سے اسکول اور دیگر سرگرمیوں سے محروم رہنے کے امکانات کم ہوں گے۔

12-15 سال کی عمر کے تمام بچوں کو پہلا بوسٹر کیوں پیش کیا جاتا ہے؟

آپ کے بچے کو پچھلی ویکسین سے حاصل ہونے والا تحفظ وقت کے ساتھ کمزور ہو سکتا ہے۔

انتہائی قابل منتقلی Omicron ویریئینٹ کے ساتھ اس کم تحفظ سے مطلب یہ تھا کہ 12 سے 15 سال کی عمر کے زیادہ بچوں کو پچھلی لہروں کے مقابلے وبائی مرض کی حالیہ لہر میں اسپتال کی دیکھ بھال کی ضرورت تھی۔

ہم امید کرتے ہیں کہ پہلی بوسٹر خوراک COVID-19 کے خلاف بہتر تحفظ فراہم کرے گی اور اس عمر کے بچوں میں بیماری اور اسپتال کی دیکھ بھال کی ضرورت کو کم کرے گی۔

کمزور مدافعتی نظام والے بچوں کو پہلے بوسٹر کی تجویز کی جاتی ہے۔

تاہم 12-15 سال کی عمر کے تمام بچے بوسٹر خوراک حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ:

- ویکسین کے فوائد خطرات سے زیادہ ہیں
- یہ COVID-19 کے خطرات اور پیچیدگیوں کو کم کرتا ہے (بشمول شدید بیماری، طویل COVID اور MIS-C)
- ان کے اسکول اور دیگر سرگرمیوں سے محروم ہونے کا امکان کم ہوتا ہے جو ان کی وسیع تر صحت کے لئے اہم ہیں
- یہ مستقبل کے ویریئینٹس کے خلاف بہتر تحفظ فراہم کر سکتی ہے

کمزور مدافعتی نظام والے کچھ بچوں کو اضافی خوراک کیوں پیش کی جا رہی ہے؟

اگر آپ کا بچہ 12 سال یا اس سے زیادہ کا ہے اور COVID-19 ویکسین لینے کے اپنے پہلے راؤنڈ کے دوران اس کا مدافعتی نظام کمزور تھا، تو اسے اضافی خوراک کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ویکسین کی ایک اضافی خوراک:

- ویکسین کے لئے ان کے مدافعتی نظام کے ردعمل کو بہتر بنائے گی
- انہیں COVID-19 کے خلاف بہتر تحفظ فراہم کرے گی
- انہیں COVID-19 کے ساتھ شدید بیمار ہونے سے بچائے گی

کمزور مدافعتی نظام والے 12-15 سال کی عمر کے کچھ بچوں کو موسم خزاں کی بوسٹر خوراک کیوں پیش کی جا رہی ہے؟

12-15 سال کی عمر کے اُن بچوں کے لئے موسمِ خزاں کی بوسٹر خوراک تجویز کی جاتی ہے جن کا مدافعتی نظام کمزور ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے پہلے جو ویکسینز لگوائی تھیں، وقت کے ساتھ ان سے تحفظ کمزور ہو سکتا ہے، مطلب:

- وہ شدید بیماری کے بڑھتے ہوئے خطرے کی زد میں ہو سکتے ہیں
- ان کا مدافعتی نظام ویکسینیشن کے لئے اتنا مضبوط ردعمل نہیں دیتا

ان کی بوسٹر خوراک کے ساتھ اپ ٹو ڈیٹ رہنے سے آپ کے بچہ کو COVID-19 سے اضافی تحفظ ملتا ہے اور COVID-19 سے سنگین بیماری سے بچنے میں مدد ملتی ہے۔

طبی حالات والے کچھ بچوں کو موسمِ خزاں کی بوسٹر خوراک کیوں پیش کی جا رہی ہے؟

12-15 سال کی عمر کے اُن بچوں کے لئے موسمِ خزاں کی بوسٹر کی خوراک تجویز کی جاتی ہے جن کی صحت کی حالت ایسی ہے جو انہیں COVID-19 ہونے کی صورت میں شدید بیماری کے زیادہ خطرے میں ڈال دیتی ہے۔

ایسا اس لئے ہے کیونکہ:

- وہ تحفظ جو آپ کے بچے کو ان کی پچھلی ویکسین سے ملا ہے یا آپ کے بچے کو COVID-19 انفیکشن سے جو تحفظ ملا ہے وہ وقت کے ساتھ کمزور ہو سکتا ہے
- اگر آپ کے بچے کو COVID-19 ہو جاتا ہے تو شدید بیماری کا زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے

بوسٹرز COVID-19 سے آپ کے بچے کے تحفظ میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس کے بغیر، اگر انہیں COVID-19 ہو جاتا ہے تو انہیں سنگین بیماری کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

کیا 12 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کے لئے ویکسین مؤثر ہے؟

Comirnaty (Pfizer/BioNTech) ویکسین کے کلینکل ٹرائل سے ظاہر ہوا کہ یہ اس عمر کے بچوں میں COVID-19 کو روکنے میں انتہائی مؤثر ہے۔

کیا 12 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کے لئے ویکسین محفوظ ہے؟

یہ COVID-19 ویکسین NIAC کے ذریعہ آئرلینڈ میں 12 سال اور اس سے زیادہ عمر کے بچوں کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

اس ویکسین کا کلینیکل ٹرائلز کے حصے کے طور پر 2,000 سے زیادہ بچوں اور 12 سے 15 سال کی عمر کے نوجوانوں سمیت ہزاروں لوگوں پر تجربہ کیا گیا ہے۔ 12 سے 15 سال کی عمر کے بچوں اور نوجوانوں کے لئے کلینیکل ٹرائل میں کسی اضافی حفاظتی خدشات کی نشاندہی نہیں کی گئی۔

یہ توقع کی جاتی ہے کہ متبادل ویکسین کا تحفظ پچھلی ویکسینوں کی طرح ہی ہوگا۔ ویکسین کے تحفظ کی نگرانی یورپی ادویاتی ایجنسی (EMA) کے ذریعہ جاری رہے گی

یہ ویکسین تحفظ، معیار اور تاثیر کے سخت معیارات پر بھی پوری اتری ہے، اور اسے ریگولیٹرز کے ذریعہ منظور شدہ اور لائسنس دیا گیا ہے۔ آئرلینڈ کے لئے، ریگولیٹر یورپی ادویاتی ایجسنی (EMA) ہے – مزید معلومات کے لئے **www.ema.europa.eu** ملاحظہ کریں۔

استعمال کے لئے منظور کیے جانے کے لئے، حفاظتی بین الاقوامی معیارات کی پیروی کرتے ہوئے، ویکسین اُن تمام کلینیکل ٹرائلز اور جانچ پڑتال سے گزری جن سے دیگر تمام لائسنس یافتہ ادویات گزرتی ہیں۔ تمام COVID-19 ویکسینز کی حفاظت کی نگرانی کا جائزہ متعلقہ حکام کے ذریعہ مسلسل لیا جاتا ہے۔

اگرچہ COVID-19 ویکسین تیار کرنے کا کام حسبِ معمول سے کہیں زیادہ تیزی سے آگے بڑھا ہے، ہم آپ کے بچہ کو جو ویکسین پیش کر رہے ہیں وہ ایک محفوظ اور مؤثر ویکسین تیار کرنے اور منظور کرنے کے لئے درکار تمام حسبِ معمول مراحل سے گزری ہے۔

ہم ابھی بھی اس عمر کے گروپ میں COVID-19 ویکسین کی تاثیر اور مضر اثرات کے بارے میں سیکھ رہے ہیں۔

تمام ادویات کے مضر اثرات ہوتے ہیں اور آپ کو اپنے بچہ کو ویکسین لگانے کی رضامندی دینے سے پہلے اس کتابچے میں موجود اس ویکسین کے معروف اور نایاب ضمنی اثرات کے بارے میں پڑھنا چاہیے۔

کئی ممالک میں لاکھوں بچوں کو COVID-19 کی ویکسینز دی گئی ہیں۔

ہم 12 - 15 سال کی عمر کے بچوں میں بوسٹر یا اضافی خوراک کے حفاظتی اور مضر اثرات کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

کئی ممالک اس عمر کے گروپ میں بوسٹر اور اضافی خوراکیں دے رہے ہیں۔

بوسٹر کی حفاظت اور اضافی خوراک کے بارے میں کم معلومات دستیاب ہیں۔

Myocarditis اور pericarditis سوزش دل کی حالتیں ہیں اور mRNA ویکسین کے بہت ہی شاذ و نادر خطرات ہیں۔ یہ شاذ و نادر ضمنی اثرات 30 سال سے کم عمر کے مردوں میں ان کی دوسری بنیادی ویکسین کی خوراک کے بعد زیادہ عام ہیں۔ پہلے بوسٹر کے بعد ان ضمنی اثرات کا خطرہ کم نظر آتا ہے۔ 12-15 سال کی عمر کے لوگوں میں مایوکارڈائٹس کا خطرہ بڑی عمر کے نوجوانوں کے مقابلے میں کم ہو سکتا ہے۔

یہ توقع کی جاتی ہے کہ متبادل ویکسین کا تحفظ پچھلی ویکسینوں کی طرح ہی ہوگا۔ EMA کے ذریعہ ویکسین کی حفاظت کی نگرانی جاری رہے گی۔

میرے بچے کو پہلے ہی COVID-19 ہو چکا ہے، کیا وہ ویکسین لگوا سکتا ہے؟

اگر آپ کے بچہ کو COVID-19 ہو چکا ہے تو ان میں کچھ قوت مدافعت ہونے کا امکان ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کے بچہ کو پہلے ہی COVID-19 ہو چکا ہے، تب بھی وہ اسے دوبارہ لگوا سکتا ہے۔

ویکسین دوبارہ COVID-19 انفیکشن ہونے کے خطرے کو کم کر دے گی۔

کیا میرے بچہ کا درجہ حرارت زیادہ ہونے پر اُسے COVID-19 کی ویکسین لگ سکتی ہے؟

نہیں۔ اگر انہیں بخار ہے (38 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ کا درجہ حرارت)، تو آپ کو ویکسین لگوانے میں اس وقت تک تاخیر کرنی چاہیے جب تک کہ انہیں بہتر محسوس نہ ہو۔

کیا ویکسین میرے بچے کو COVID-19 دے سکتی ہے؟

نہیں، COVID-19 کی ویکسین آپ کے بچہ کو COVID-19 نہیں دے سکتی۔ ویکسین لگوانے سے پہلے COVID-19 کی گرفت میں آنے اور اس بات کا امکان ہے کہ ویکسینیشن کے اپوائنٹمنٹ کے بعد تک ان میں علامات کا احساس نہ ہو۔

اگر آپ کے بچے میں COVID-19 کی کوئی علامات ہیں - یا اگر اسے بخار ہے جو اُن کی ویکسین کے 2 دن سے زیادہ وقت کے بعد شروع ہوتا ہے، یا 2 دن سے زیادہ وقت تک رہتا ہے - تو اسے خود کو الگ تھلگ رکھنا چاہیے (اپنے کمرے میں رہنا) اور مشورے کے لئے آپ کو **www.hse.ie/covid19** ملاحظہ کرنا چاہئے۔

کیا میرے بچہ یہ ویکسین دوسری ویکسینز کی طرح ایک ہی وقت میں لگوا سکتا ہے؟

احتیاط کے طور پر، اگر آپ کے بچہ کو حال ہی میں MPOX (پہلے منکی پوکس کے نام سے جانا جاتا تھا) ویکسین (Jynneos یا Imvanex) لگائی گئی ہے تو انہیں myocarditis کے نامعلوم خطرے کی وجہ سے اپنی COVID-19 ویکسین لگوانے سے پہلے 4 ہفتے تک انتظار کرنا ہوگا۔

تاہم، آپ کا بچہ ایک ہی وقت میں COVID-19 کے ساتھ کوئی بھی دوسری ویکسینز لگوا سکتا ہے جس کی اسے ضرورت ہو، بشمول، ان کے ناک کے اسپرے فلو ویکسین اور اسکول پر مبنی کسی بھی ویکسین۔

میرے بچے کا ویکسینیٹر کون ہے؟

یہ وہ شخص ہے جو انہیں ان کی ویکسین دیتا ہے۔ یہ COVID-19 ویکسینز دینے کے لئے HSE کے ذریعہ تربیت یافتہ ہیں۔

COVID-19 ویکسین کس طرح دی جاتی ہے؟

COVID-19 ویکسین اوپری بازو میں انجیکشن کے طور پر دی جاتی ہے۔ اس میں محض چند منٹ لگیں گے۔

میرے بچے کو COVID-19 ویکسین کی کتنی خوراکوں کی ضرورت ہے؟

ان کی COVID-19 ویکسین کے پہلے راؤنڈ کے لئے، 8 ہفتوں کے علاوہ، سنگین بیماری سے تحفظ کے لئے تمام بچوں کو اس ویکسین کی 2 خوراکوں کی ضرورت ہے۔

12 سے 15 سال کی عمر کے بچے COVID-19 ویکسین یا انفیکشن کے پہلے راؤنڈ کے کم از کم 4 ماہ بعد پہلی بوسٹر خوراک حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کے بچے کی کوئی ایسی طبی حالت ہے جو اسے COVID-19 کے ساتھ بہت زیادہ بیمار ہونے کے خطرے میں ڈالتی ہے، تو انہیں موسمِ خزاں کی بوسٹر خوراک تجویز کی جاتی ہے جو ان کی گزشتہ COVID-19 ویکسین یا انفیکشن کے 9 ماہ بعد دی جانی چاہیے۔

تاہم، اگر آپ کے بچے کا مدافعتی نظام کمزور ہے تو اسے اپنی دوسری خوراک اپنی پہلی خوراک کے 4 ہفتے بعد ملنی چاہیے۔ انہیں اپنی دوسری خوراک کے 8 ہفتے بعد COVID-19 ویکسین کی اضافی خوراک کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اس کے بعد ان کی اضافی خوراک یا COVID-19 انفیکشن کے 4 ماہ بعد پہلا بوسٹر ہوتا ہے۔

کمزور مدافعتی نظام والے ایسے بچے جنہوں نے ایک اضافی خوراک اور پہلی بوسٹر خوراک لی ہے، انہیں موسم خزاں کی بوسٹر خوراک تجویز کی جاتی ہے۔ موسمِ خزاں بوسٹر کی خوراک گزشتہ بوسٹر خوراک یا COVID-19 انفیکشن کے 6 ماہ بعد دی جانی چاہیے۔

ابھی میرے بچے کو COVID-19 ہے، کیا وہ ویکسین لگوا سکتا ہے؟

اگر آپ کے بچہ کو COVID-19 ہے اور اسے ویکسین کی پہلی خوراک ملنے والی ہے، تو اسے پہلی بار علامات ظاہر ہونے یا COVID-19 کی مثبت جانچ ہونے کے 4 ہفتوں بعد سے ویکسین لگایا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کے بچہ کو COVID-19 ہے اور اسے ویکسین کی دوسری خوراک ملنے والی ہے، تو پہلی بار علامات ظاہر ہونے کے بعد یا COVID-19 کی مثبت جانچ ہونے کے 8 ہفتوں بعد سے اسے ویکسین لگایا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کے کمزور مدافعتی نظام والے بچے کو اس کی دوسری خوراک کے بعد COVID-19 ہو گیا ہے اور اسے اضافی خوراک ملنی ہے:

- اگر ان کا COVID-19 انفیکشن ویکسین کی دوسری خوراک کے بعد 7 دن سے زیادہ تھا، تو اضافی خوراک کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں انفیکشن کے 4 ماہ بعد اپنی پہلی بوسٹر خوراک لینا چاہیے
- اگر آپ کے بچہ کو اس کی دوسری خوراک کے 7 دنوں کے اندر COVID-19 انفیکشن ہو جاتا ہے تو اسے انفیکشن کے 4-8 ہفتے بعد اضافی خوراک ملنی چاہیے

اگر آپ کے بچے کو بوسٹر ملنا باقی ہے، تو براہ کرم اس بارے میں معلومات کے لئے پچھلا سوال پڑھیں کہ آپ کا بچہ COVID-19 انفیکشن کے بعد بوسٹر کب حاصل کر سکتا ہے۔

کیا ویکسین کی اضافی خوراک یا بوسٹر خوراک EMA یا NIAC کے ذریعہ لائسنس یافتہ ہے؟

کچھ بچوں کے لئے اضافی خوراکیں جن کا مدافعتی نظام کمزور ہے:

- EMA نے اسی mRNA ویکسین کی ایک اضافی خوراک کی منظوری دی ہے، ان کی دوسری خوراک کے کم از کم 28 دن بعد۔
- آئرلینڈ میں، NIAC نے سفارش کی ہے کہ وہ Pfizer ویکسین اپنی دوسری خوراک کے 8 ہفتے بعد اضافی خوراک کے طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔

اس عمر کے تمام بچوں کے لئے پہلے بوسٹرز:

- EMA نے اس عمر کے اُن بچوں کے لئے Pfizer ویکسین کی پہلی بوسٹر خوراک کی منظوری دی جو پہلے Pfizer لے چکے ہیں، ان کی گزشتہ خوراک کے کم از کم 3 ماہ بعد۔
- آئرلینڈ میں، NIAC نے تجویز کی ہے کہ اس عمر کے بچے ایک بوسٹر خوراک کے طور پر Pfizer ویکسین لگوا سکتے ہیں، قطع نظر اس سے کہ انہیں ان کی گزشتہ COVID-19 خوراک کے 4 ماہ بعد، انہیں کوئی بھی mRNA ویکسین لگی ہو۔

اس عمر کے کچھ بچوں کے لئے بعد میں بوسٹر:

- NIAC نے 12-15 سال کی عمر کے ایسے بچوں کے لئے موسمِ خزاں کے بوسٹر کی تجویز کی ہے جن کی صحت ایسی ہے جو انہیں COVID-19 ہونے کی صورت میں شدید بیماری کے زیادہ خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ NIAC نے کمزور مدافعتی نظام والے کچھ بچوں کے لئے موسمِ خزاں کے بوسٹر کی تجویز کی ہے۔

کیا ہم آئرلینڈ میں EMA یا NIAC کے مشورے پر عمل کرتے ہیں؟

- NIAC کی تجویزات مقامی اعداد و شمار اور تحفظات کی وجہ سے EMA کی تجویزات سے مختلف ہو سکتی ہیں۔

آئرلینڈ میں ہم NIAC کے مشورے پر عمل کرتے ہیں۔

ویکسین کے ضمنی اثرات کیا ہیں؟

تمام ادویات کی طرح، ویکسین بھی ضمنی اثرات کا سبب بن سکتی ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر ہلکے سے اعتدال پسند، قلیل مدتی ہوتی ہیں، اور ہر کوئی اس کی گرفت میں نہیں آتا۔

10 میں سے 1 سے زیادہ لوگوں پر یہ **بہت عام** ضمنی اثرات ہوں گے:

- تھکان کا احساس
- آپ کے بازو میں نرمی یا سوجن جہاں آپ نے ویکسین کا انجیکشن لگوایا ہے
- سر درد
- عضلات میں درد
- جوڑوں کا درد
- اسہال
- بخار (درجہ حرارت 38 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ) یا سردی لگنا

10 میں سے 1 لوگوں کو یہ **عام** ضمنی اثرات ہوں گے:

- متلی
- اُلٹی
- جہاںویکسین دی گئی تھی وہاں سرخی
- لمف غدود کی سوجن (اکثر بوسٹر خوراک کے بعد دیکھی جاتی ہے)

100 میں سے 1 لوگوں کو یہ **غیر معمولی** ضمنی اثرات ہوں گے:

- سر چکرانا
- جہاںویکسین دی گئی تھی وہاں خارش
- عام خارش
- ددورا
- بے خوابی
- ضرورت سے زیادہ پسینہ آنا
- رات میں پسینہ آنا
- بھوک میں کمی
- توانائی کی کمی، سستی یا بیمار محسوس کرنا
- اُس بازو میں درد جس میں آپ نے ویکسین لگوائی تھی

1،000 میں سے 1 لوگوں کو یہ **شاذ و نادر** ضمنی اثرات ہوں گے:

- چہرے کے ایک طرف عارضی طور پر جھک جانا

10,000 لوگوں میں سے 1 کو یہ **انتہائی شاذ و نادر** ضمنی اثرات ہوں گے:

- مایوکارڈائٹس اور پیری کارڈائٹس - کا مطلب ہے دل کے عضلات یا دل کے عضلات کی استر کی سوزش (علامات کے لئے نیچے دیکھیں۔)

مایوکارڈائٹس اور پیری کارڈائٹس سوزش دل کے حالات ہیں۔ ان انتہائی شاذ و نادر حالات کا خطرہ کم عمر کے مردوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

ان حالات کے دوسری خوراک کے بعد پیدا ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے اور زیادہ تر ویکسین لگنے کے 14 دنوں کے اندر ہوتا ہے۔

دو یورپی مطالعات نے ویکسین کی دوسری خوراک کے بعد مایوکارڈائٹس کے خطرے کا اندازہ اس طرح لگایا ہے:

- 12 سے 29 سال کی عمر کے ہر 38,000 مردوں کے لئے 1 اضافی کیس (7 دنوں کے اندر)
- 16 سے 24 سال کی عمر کے ہر 17,500 مردوں کے لئے 1 اضافی کیس (28 دنوں کے اندر)

دوسرے ممالک کے ابتدائی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 12 سے 15 سال کی عمر کے لوگوں میں مایوکارڈائٹس کا امکان 16 سے 24 سال کی عمر کے لوگوں کے مقابلے میں کم ہے۔ 16 سال یا اس سے زیادہ عمر کے لوگوں میں ابتدائی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ بوسٹر خوراک کے بعد دوسری خوراک کے مقابلے میں مایوکارڈائٹس کو کم رپورٹ کیا جاتا ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ مایوکارڈائٹس کے زیادہ تر معاملات محض تھوڑی دیر تک ہی رہتے ہیں اور معاون دیکھ بھال سے بہتر ہو جاتے ہیں؛ طویل مدتی اثرات کو سمجھنے کے لئے کیے جانے والے مطالعات کے ساتھ۔

ابھی تک یہ معلوم نہیں ہے کہ یہ ویکسین لگوانے والے کتنے لوگ ان ضمنی اثرات کا تجربہ کریں گے لیکن ان کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ **انتہائی شاذ و نادر ہیں:**

- ایک شدید الرجک ردعمل۔ آپ کے ویکسینیٹر کو سنگین الرجک رد عمل کے علاج کے لئے تربیت دی گئی ہے۔
- جو ایک ہدف یا "بیل کی آنکھ" کی طرح نظر آتا ہے جس کے گرد گہرا سرخ مرکز ہوتا ہے جس کے گرد ہلکے سرخ حلقے ہوتے ہیں
- اگر آپ کو چہرے کے فلرز ہیں تو چہرے کی سوجن
- بازو (یا ٹانگ) کی وسیع سوجن جہاں ویکسین دی گئی تھی
- جھنجھناہٹ یا تیز نوک دار احساس، یا جسم کے کسی حصے میں احساس کم ہونا
- بھاری ادوار

COVID-19 ویکسین دیگر تمام لائسنس یافتہ ویکسینز کی طرح کلینیکل ٹرائلز اور حفاظتی جانچ سے گزری ہے، تاہم یہ ویکسین نئی ہے اور طویل مدتی ضمنی اثرات کی معلومات محدود ہیں۔

جیسے آئرلینڈ اور دنیا بھر میں زیادہ سے زیادہ لوگ یہ ویکسین لگوائیں گے، ضمنی اثرات کے بارے میں مزید معلومات دستیاب ہو سکتی ہیں۔ HSE اس معلومات کو ہماری ویب سائٹ پر باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرے گا، اور اگر ضروری ہو تو، لوگوں کو ان کی ویکسینیشن کے وقت دیئے گئے معلوماتی کتابچے کو اپ ڈیٹ کرے گا۔

مایوکارڈائٹس اور پیری کارڈائٹس کی علامات

بہت ہی شاذ و نادر، لوگوں میں Comirnaty (Pfizer/BioNTech) ویکسین لگوانے کے بعد مایوکارڈائٹس اور پیریکارڈائٹس پیدا ہو سکتا ہے۔ مایوکارڈائٹس اور پیری کارڈائٹس سوزش دل کے حالات ہیں۔

آپ کو ان علامات کا علم ہونا چاہیے جن کی تلاش اپنے بچے میں کرنی ہے۔

اگر آپ کے بچہ میں ویکسین لگوانے کے بعد ان میں سے کوئی علامات پائی جاتی ہیں تو طبی مدد حاصل کریں:

- سانس لینے میں دشواری
- اختلاج قلب (ایک زبردست دل کی دھڑکن جو بے قاعدہ ہو سکتی ہے)
- سینے میں درد

کیا ایسے بھی کچھ بچے ہیں جنہیں COVID-19 ویکسین نہیں لگنی چاہیے؟

ہاں۔ آپ کے بچے کو COVID-19 Comirnaty (Pfizer/BioNTech) ویکسین نہیں لگنی چاہیے اگر:

- آپ کے بچے کو ویکسین کے کسی بھی اجزا (بشمول پولیتھیلین گلائکول یا PEG) سے شدید الرجک ردعمل ہوا ہے۔ اجزاء کی فہرست دیکھنے کے لئے مینوفیکچرر کا مریض سے متعلق معلوماتی کتابچہ پڑھیں
- آپ کے بچے کو Pfizer/BioNTech ویکسین یا Moderna COVID-19 ویکسین کی پچھلی خوراک سے شدید الرجک ردعمل ہوا ہے
- آپ کے بچے کو ٹرومیٹامول (MRI ریڈیولوجیکل مطالعات میں استعمال ہونے والے برعکس رنگ کے مواد میں سے ایک) کے بعد شدید الرجک ردعمل ہوا ہے۔
- ایک ڈاکٹر نے آپ کے بچہ کو بتایا ہے کہ انہیں Moderna COVID-19 ویکسین یا Pfizer/BioNTech COVID-19 ویکسین نہیں لگنی چاہیے

آپ کو COVID-19 ویکسین لگوانے سے پہلے اپنے بچے کے ڈاکٹر سے بات کرنی چاہیے اگر وہ:

- ماضی میں شدید الرجک رد عمل (استہداف) تھا، بشمول کسی دوسری ویکسین یا دوا سے
- COVID-19 ویکسین کی پچھلی خوراک کے بعد مایوکارڈائٹس یا پیری کارڈائٹس (دل کے عضلات یا دل کی استر کی سوزش) تھی

احتیاط کے طور پر، اگر آپ کے بچہ نے حال ہی میں MPOX ویکسین (Imvanex یا Jynneos) لگوائی ہے تو انہیں مایوکارڈائٹس کے نامعلوم خطرے کی وجہ سے اپنی COVID-19 ویکسین لگوانے سے پہلے 4 ہفتے تک انتظار کرنا ہوگا۔

زیادہ تر بچے محفوظ طریقے سے ویکسین لگوانے کے قابل ہوں گے۔ آپ کے بچے کو ویکسین دینے والا شخص ویکسین کے لئے آپ کی ملاقات کے وقت آپ کے کسی بھی سوال کا جواب دینے میں خوشی محسوس کرے گا۔

وہ آپ کو بعد کی دیکھ بھال کے مشورے کا کتابچہ، اور ایک ویکسین کا ریکارڈ کارڈ بھی دیں گے جس میں آپ کے بچہ کو دی گئی ویکسین کا نام اور بیچ نمبر دکھایا جائے گا۔

ویکسین لگوانے کے بعد

ہم آج آپ کو آپ کے بچہ کی ویکسینیشن کا ریکارڈ دے رہے ہیں۔ **براہ کرم ریکارڈ کارڈ کو محفوظ رکھیں۔**

اگلے چند دنوں میں کیا ہو سکتا ہے؟

کچھ لوگ جنہوں نے آج آپ کے بچے کو ویکسین لگائی ہے وہ اس کتابچہ میں درج ضمنی اثرات میں سے کچھ کی گرفت میں آ سکتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر ہلکے سے اعتدال پسند اور قلیل المدتی ہیں۔

ویکسین کے بعد بخار

ویکسینیشن کے بعد بخار ہونا کافی عام بات ہے۔ عام طور پر، یہ ویکسین لگوانے کے 2 دن کے اندر ہوتا ہے، اور یہ 2 دن کے اندر چلا جاتا ہے۔ آپ کے بچے کو ویکسین کی دوسری خوراک کے بعد بخار ہونے کا زیادہ امکان ہے۔

اگر آپ کا بچہ غیر آرام دہ محسوس کرتا ہے، تو آپ کو باکس یا کتابچے پر دی گئی ہدایات کے مطابق اسے پیراسیٹامول یا آئبوپروفین دینا چاہیے۔ اگر آپ اپنے بچے کے بارے میں فکر مند ہیں، تو براہ کرم طبی مشورہ لیں۔

ویکسین کتنے وقت میں اپنا اثر دکھاتی ہے؟

COVID-19 ویکسین کی دونوں خوراکیں لینے کے بعد، زیادہ تر لوگوں کو قوت مدافعت حاصل ہو جائے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ COVID-19 والی سنگین بیماری سے محفوظ رہیں گے۔

دوسری خوراک لینے کے بعد اسے کام کرنے میں 7 دن لگتے ہیں۔

اس بات کا امکان ہے کہ آپ کے بچہ کو ویکسین لگوانے کے بعد بھی COVID-19 ہو سکتا ہے۔

کیا ویکسین سب میں کام کرتی ہے؟

ویکسین گزشتہ سال کے دوران دنیا بھر میں اربوں لوگوں میں استعمال ہو چکی ہے۔ اس بات کا مضبوط، قابل اعتماد ثبوت موجود ہے کہ COVID-19 کی ویکسینز COVID-19 ہونے کے خطرے کو بہت حد تک کم کر دیتی ہیں۔ یہ COVID-19 سے ہونے والی اموات اور سنگین بیماری کو روکنے کے لئے انتہائی مؤثر ہیں۔

ویکسینز ہر فرد میں یکساں طور پر کام نہیں کرتی ہیں، اور ویکسین لگوانے کے بعد بھی COVID-19 ہونا ممکن ہے۔

اگر آپ کے بچے کا مدافعتی نظام کمزور ہے، تو ویکسین لگوانے میں کوئی اضافی خطرہ نہیں ہے لیکن ہو سکتا ہے یہ آپ کے بچہ کے لئے کام نہ کرے اور انہیں بہترین ممکنہ تحفظ کے لئے COVID-19 ویکسین کی اضافی خوراک کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ویکسین سے قوت مدافعت کتنی دیر تک قائم رہتی ہے؟

COVID-19 ویکسینز کے تحفظ میں اضافہ کرنے کے لئے بوسٹرز کی تجویز کی جاتی ہے۔ ہم ابھی تک نہیں جانتے کہ بوسٹرز کے بعد قوت مدافعت کتنی دیر تک قائم رہے گی۔ یہ جاننے کے لئے کلینیکل ٹرائلز جاری ہیں۔

جب میرے بچے کو ویکسین لگ جاتی ہے، تو کیا اس کا مطلب ہے کہ وہ دوسروں میں COVID-19 نہیں پھیلائے گا؟

ہم ابھی تک نہیں جانتے کہ کیا ویکسین لگوانے سے لوگوں کا دوسروں میں COVID-19 وائرس پھیلانا بند ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ ہم سب صحت عامہ کے مشوروں پر عمل کرنا جاری رکھیں کہ وائرس کے پھیلاؤ کو کیسے روکا جائے۔

ویکسینیشن کے بعد آپ کے بچہ کو مشورہ دیا جائے گا کہ وہ ویکسین لگوانے والے لوگوں کے لئے صحت عامہ کے رہنما اصولوں پر عمل کرنا جاری رکھے۔

میں ضمنی اثرات کی اطلاع کیسے دوں؟

تمام ویکسینز کی طرح، آپ صحت کی مصنوعات کی انضباطی اتھارٹی (HPRA) کو مشتبہ ضمنی اثرات کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

HPRA جمہوریہ آئرلینڈ میں ادویات، طبی آلات اور دیگر صحت کی مصنوعات کے لئے انضباطی اتھارٹی ہے۔ ادویات کے تحفظ کی نگرانی میں اپنے کردار کے حصہ کے طور پر، HPRA ایک ایسا نظام چلاتا ہے جس کے ذریعہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد یا عوام کے ارکان آئرلینڈ میں واقع ہونے والے ادویات اور ویکسینز سے وابستہ کسی بھی مشتبہ منفی رد عمل (مضر اثرات) کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

HPRA سختی سے COVID-19 ویکسین سے وابستہ مشتبہ منفی رد عمل (مضر اثرات) کی رپورٹنگ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تاکہ ان کے محفوظ اور مؤثر استعمال کی مسلسل نگرانی میں مدد مل سکے۔ COVID-19 ویکسین کے مشتبہ منفی رد عمل کی اطلاع دینے کے لئے، براہ کرم **www.hpra.ie/report** ملاحظہ کریں

آپ اپنے ڈاکٹر یا خاندان کے کسی رکن سے بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کے لئے اس کی اطلاع دیں۔ جتنی معلومات معلوم ہیں فراہم کی جانی چاہیے، اور جہاں ممکن ہو، ویکسین کا بیچ نمبر شامل کیا جانا چاہیے۔

HPRA انفرادی معاملات میں طبی مشورہ فراہم نہیں کر سکتا۔ عوام کے اراکین کو چاہیے کہ وہ اپنے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور (ان کے ڈاکٹر یا فارماسسٹ) سے کسی بھی طبی خدشات کے ساتھ رابطہ کریں۔

آپ کے بچے کو ویکسین لگوانے کے لئے رضامندی

والدین یا قانونی سرپرست سے کہا جائے گا کہ وہ ہر بچے کو ویکسین لگوانے کے لئے رضامندی دیں۔

کسی بچہ کو ویکسین کے لئے اکیلے ویکسینیشن کے مرکز میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

ویکسین کے لئے رضامندی دینے یا نہ دینے کے آپ کے فیصلے کا احترام کیا جائے گا۔ مندرجہ ذیل خلاصہ جدول آپ کو اپنے انتخاب کے بارے میں آگاہ کرنے میں مدد کرنے کے لئے مفید ہو سکتا ہے۔

ویکسین کے فوائد

- صحت کے حالات والے بچوں اور نوجوانوں کے لئے تحفظ جو انہیں شدید COVID-19 کے خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ COVID-19 کے ساتھ اسپتال میں داخل ہونے والے 10 میں سے 7 بچوں کی کچھ دیگر بنیادی حالت ہے۔
- صحت مند بچوں اور نوجوانوں کے لئے شدید COVID-19 سے تحفظ - حالانکہ اس عمر کے گروپ میں یہ بہت شاذ و نادر ہے۔ COVID-19 کی وجہ سے کسی بچہ کے اسپتال میں داخل ہونے کا خطرہ کم ہے، اور کسی بھی بچے کو انتہائی نگہداشت والے علاج کی ضرورت کا خطرہ انتہائی کم ہے۔
- COVID-19 سے تحفظ، اور COVID-19 سے ہونے والی پیچیدگیاں جیسے بچوں میں 'طویل COVID' اور ملٹی سسٹم انفلامیٹری سنڈروم۔ بالغوں کے مقابلے بچوں اور نوعمروں میں 'طویل COVID' کا خطرہ کم ہے۔
- COVID-19 سے تحفظ جس کی وجہ سے بچے اسکول جانے سے محروم ہو سکتے ہیں۔
- دوسروں میں COVID-19 کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کر سکتا ہے۔ یہ خاص طور پر اہم ہے اگر بچے اور نوجوان کسی ایسے بچے یا بالغ کے ساتھ رہ رہے ہیں جسے شدید COVID-19 کا خطرہ ہے۔

ویکسین کے خطرات

- قلیل مدتی ضمنی اثرات جیسے بازو میں زخم، بخار یا تھکان۔
- تقریباً 100,000 افراد میں سے 1 کو شدید ضمنی اثر ہو سکتا ہے، جیسے کہ ویکسین سے الرجک ردعمل۔
- بہت شاذ و نادر ہی کچھ لوگوں میں ویکسینیشن کے بعد دل کی سوزش (مایوکارڈائٹس) اور دل کی بیرونی پرت (پیری کارڈائٹس) پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ تر لوگ مایوکارڈائٹس اور پیری کارڈائٹس سے ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن انہیں اسپتال میں علاج کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
- ہمارے پاس ابھی تک بچوں اور نوجوانوں میں COVID-19 ویکسین کے طویل مدتی اثرات کے بارے میں معلومات نہیں ہیں۔
- ہمارے پاس بوسٹر کی حفاظت اور 12-15 سال کی عمر کے لوگوں میں اضافی خوراک کے بارے میں کم معلومات ہیں۔

اپنے بچے کو ویکسین لگوانے پر غور کریں اگر:

- آپ کے بچے کی بنیادی طبی حالت ہے جو اسے شدید COVID-19 کے زیادہ خطرے میں ڈالتی ہے۔
- آپ کا بچہ کسی ایسے بچہ یا بالغ کے ساتھ رہتا ہے جسے شدید COVID-19 کا خطرہ زیادہ ہے۔
- آپ اپنے بچہ کو شدید COVID-19، ملٹی سسٹم انفلامیٹری سنڈروم یا 'طویل COVID' کے انتہائی شاذ و نادر امکان سے محفوظ کرنا چاہتے ہیں۔

اپنے بچے کو ویکسین نہ لگوانے پر، یا مزید معلومات دستیاب ہونے تک انتظار کرنے پر غور کریں، اگر:

- آپ ویکسینیشن سے مایوکارڈائٹس اور پیری کارڈائٹس کے انتہائی شاذ و نادر ضمنی اثرات کا جوکھم نہیں اٹھانا چاہتے۔
- آپ بچوں اور نوجوانوں میں ملٹی سسٹم انفلامیٹری سنڈروم اور COVID-19 کے خطرے کے بارے میں مزید معلومات دستیاب ہونے کا انتظار کرنا چاہتے ہیں۔
- آپ بچوں اور نوجوانوں میں ویکسین کے طویل مدتی اثرات کے بارے میں مزید معلومات کے دستیاب ہونے کا انتظار کرنا چاہتے ہیں۔

مزید معلومات

مزید معلومات کے لئے، مینوفیکچرر کا مریض کا معلوماتی کتابچہ پڑھیں۔ یہ آپ کے لئے اس دن پرنٹ کیا جائے گا جس دن آپ کے بچہ کو ان کی ویکسین لگائی جائے گی، یا آپ اسے **www.hse.ie/covid19vaccinePIL** پر حاصل کر سکتے ہیں

آپ اپنے GP (ڈاکٹر)، فارماسسٹ یا صحت کی دیکھ بھال کرنے والی ٹیم جیسے صحت کے پیشہ ور سے بھی بات کر سکتے ہیں۔

آپ **www.hse.ie/covid19vaccine** پر HSE کی ویب سائٹ بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں یا **1800 700 700** پر HSELive کو کال کر سکتے ہیں۔

COVID-19 ویکسین کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، بشمول دیگر فارمیٹس میں مواد اور ترجمے کی معاونت کے لئے، **www.hse.ie/covid19vaccinematerials** ملاحظہ کریں

آپ کی ذاتی معلومات

ویکسین کو محفوظ طریقے سے منظم کرنے اور ویکسین کی نگرانی اور انتظام کے لئے تمام ضروری معلومات کو ریکارڈ کرنے کے لئے، HSE آپ کے بچے کی ذاتی معلومات پر کارروائی کرے گا۔ HSE کے ذریعہ کارروائی کی جانے والی تمام معلومات عام قوانین اور خاص طور پر عمومی اعداد و شمار کے تحفظ کے ضابطہ (GDPR) کے مطابق ہوں گی جو 2018 میں نافذ ہوا تھا۔

آپ کے بچے کے ڈیٹا پر کارروائی کا عمل جائز اور منصفانہ ہوگا۔ اس پر صرف ویکسین کا انتظام کرنے کے مخصوص مقصد کے لئے کارروائی کی جائے گی۔ اعداد و شمار میں کمی کا اصول لاگو کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف وہی اعداد و شمار ریکارڈ کیا جا رہا ہے جو آپ کے بچہ کی شناخت کرنے، ان کی ملاقات کا وقت بک کرنے، ان کی ویکسینیشن کو ریکارڈ کرنے اور اس کے اثرات کی نگرانی کے لئے ضروری ہے۔

آپ کو اپنے بچے کے ذاتی ڈیٹا کے حوالہ سے GDPR کے تحت درج ذیل حقوق حاصل ہیں جن پر کارروائی ہوتی ہے۔

- اپنے بچہ کے ذاتی اعداد و شمار سے متعلق معلومات اور اس تک رسائی کی درخواست کریں (عام طور پر 'اعداد و شمار کے مضمون تک رسائی کی درخواست' کے نام سے جانا جاتا ہے)۔ یہ آپ (بچہ کے والدین یا قانونی سرپرست) کو آپ کے بچہ کے بارے میں ہمارے پاس موجود ذاتی اعداد و شمار کی ایک نقل حاصل کرنے اور یہ چیک کرنے کے قابل بناتا ہے کہ ہم اس پر قانونی طور پر کارروائی کر رہے ہیں۔
- آپ کے بچہ کے بارے میں ہمارے پاس موجود ذاتی اعداد و شمار کی اصلاح کی درخواست کریں۔ یہ آپ کو کسی بھی نامکمل یا غلط معلومات کو درست کرنے کے قابل بناتا ہے جو آپ کے بچہ کے بارے میں ہمارے پاس ہے۔
- آپ کے بچہ کے ذاتی اعداد و شمار کو مٹانے کی درخواست کریں۔ یہ آپ کو ہم سے اپنے بچہ کے ذاتی اعداد و شمار کو حذف کرنے یا ہٹانے کے لئے کہنے کے قابل بناتا ہے جہاں ہمارے لئے اس پر کارروائی جاری رکھنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ آپ کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ آپ ہم سے اپنے بچہ کی ذاتی معلومات کو حذف کرنے یا ہٹانے کے لئے کہیں جہاں آپ نے کارروائی پر اعتراض کرنے کا اپنا حق استعمال کیا ہے۔
- آپ کے ذاتی اعداد و شمار کی کارروائی پر اعتراض۔

مزید معلومات **www.hse.ie/eng/gdpr** پر دستیاب ہے

COVID-19 VACCINE
Public Health Advice

HSE کے ذریعہ 14 ستمبر 2023 کو شائع ہوا
تازہ ترین معلومات کے لئے **www.hse.ie**
ملاحظہ کریں

Rialtas na hÉireann
Government of Ireland